دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ

اے اللہ تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ق اَنْتَ رَبِّیْ ج وَاَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تو ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج وَاعْتَرَفْتُ

میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا كُلَّھَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ یَا اَللّٰهُ

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبُّ یَا غَفُوْرُ

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

یَا شَكُوْرُ یَا حَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا حَكِیْمُ

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَھْلٌ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلٰی مَا خَصَّصْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَّوَاھِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے

الرَّغَآئِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَیَّ مِنْ فَضَآئِلِ

عطیات سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے

الصَّنَآئِعِ وَاَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

وَاَنَلْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مِّنَّتِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَیَّ

تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور

وَاَحْسَنْتَ اِلَیَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِیَّةِ

تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقِ لِيْ وَالْإِجَابَةِ لِدُعَآئِيْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دُعا کے

حِيْنَ أُنَادِيْكَ دَاعِيًا وَّأُنَاجِيْكَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دُعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنیوالا

وَّأَدْعُوْكَ ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِيًا وَّ

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِيْنَ أَرْجُوْكَ رَاجِيًا فَأَجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں اُمید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِيْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِيًّا بَارًّا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَءُوْفًا وَّفِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا لِيْ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنیوالا

وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّلِلْعُيُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے

سَاتِرًا لَمْ أَعْدَمْ عَنِّيْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ

پردہ پوشی کرنے والا نہیں دُور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَيْرَكَ لِيْ وَإِحْسَانَكَ عَنِّيْ طَرْفَةَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک بھی

عَيْنٍ مُّنْذُ أَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ

جبکہ تُو نے مجھے اُتارا اختیار کے گھر میں اور

وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ إِلَيَّ فِيْمَا أُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

إِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَأَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف دار القرار کی طرف میں تیرا آزاد کیا ہُوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَآرِّ وَالْمَضَآلِّ وَالْمَصَآئِبِ

تمام تکالیف سے گمراہوں سے اور مصیبتوں سے

وَالْمَعَآئِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَآئِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشَّدَآئِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ أَصْنَافِ الْبَلَآءِ

اس دُنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَآ أَذْكُرُ مِنْكَ إِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ أَرَ مِنْكَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھا میں تجھ سے

إِلَّا التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِي كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِي كَافِلٌ وَّ فَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَّ

میرے اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور تیری

أَيَادِيكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِي

مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَّقْتَ رَجَائِي وَصَاحَبْتَ أَسْفَارِي

اور تو نے سچا کر دیا میری اُمید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَأَشْفَيْتَ أَمْرَاضِي

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ أَعْضَائِي وَأَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي

اور آنے پر اور تو نے مجھے رُسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

وَرَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي بِسُوءٍ وَّكَفَيْتَنِي شَرَّ

تو نے دُور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے بُرائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے

مَنْ عَادَانِي فَحَمْدِي لَكَ وَاصِبٌ

لیے کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ

وَّاصِلٌ وَّثَنَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

ہے متصل ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے

مِنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيحِ

زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں اور

وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيسِ لَكَ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ

قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَالتَّحْمِيدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تحمید

وَإِخْلَاصِ التَّفْرِيدِ وَإِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی کا

التَّمْجِيدِ بِطُولِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِيدِ

اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے

لَمْ تُعَنْ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِي

اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

إِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِيَّةٌ وَّلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری ماہیت اور ماہیت جان

مَاهِيَّةٌ فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَآءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَّلَوْ تُعَايِنُ اِذْ جُسْتَ الْاَشْيَآءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَآئِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ

مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدَ

فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی ہمتیں تیری

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِكَرِ

بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ كِبْرِيَآءُ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّنْتَقِصَ وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَأْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی

صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

جا سکے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِيًّا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہو گی اور

أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَآئِمًا فِى حُجُبِ الْغُيُوْبِ

تُو اپنے غیب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی
ابدی

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ج لَيْسَ فِيْهَا أَحَدٌ

سرمدی اور واحد لا شریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَّهَا اِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا . تیرے

فِىْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران

التَّفْكِيْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے رہیں اور

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ ج

تیرے. غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ شَىْءٍ لِّعَظَمَتِكَ ج وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَىْءٍ لِّقُدْرَتِكَ ج وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرمانبردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِىْ تَصَارِيْفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم
ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِىْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهٗ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اُس کی آنکھ اس کی

اِلَيْهِ حَسِيْرًا وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّتَفَكُّرُهٗ

طرف تھکی ہوئی اور اُس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹا اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری ، متواتر، قریب

مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَّدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو اور کبھی

مَفْقُوْدٍ فِى الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِى

ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت میں

الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِى الْعِرْفَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ

مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِىْ لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصِي فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَالصُّبْحِ إِذَا

ہو سکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور نہ دن کو جبکہ

أَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

وہ اپنے نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں اور خشکی اور تری میں

وَالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالظَّهِيرَةِ وَالْأَسْحَارِ

اور صبح و شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِنْ أَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اللَّهُمَّ بِتَوْفِيقِكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَ

ہمیں مل رہے ہیں، اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات پہنچی

جَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ

ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

أَبْرَحْ مِنْكَ فِي سُبُوغِ نَعْمَائِكَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

آلَائِكَ مَحْرُوسًا لَكَ فِي الرَّدِّ وَالْامْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے ردّ اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور

وَمَحْفُوظًا لَكَ فِي الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّي

تو نے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّي إِلَّا بِطَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی

تَضِلَّ عَنْكَ فِي ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ

ہے اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے

إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ

پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ

كُنْ فَيَكُونُ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ فَلَكَ

ہو جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں

الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهِ نَفْسَكَ

جس طرح تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور

وَأَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُونَ

کئی گنا اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ ج وَوَحَّدَكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُوَحِّدُوْنَ ج وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ ج وَ

یا تکبیر یا تہلیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ ج وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم یا تسبیح یا

الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ ج

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ ج حَتّٰى يَكُوْنَ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حَمْدِيْ لَكَ مِنِّيْ وَحْدِيْ فِيْ كُلِّ

حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن میں یا کم

طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

اس سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ ج وَتَقْدِيْسِ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف

اَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ

عارفوں کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ ج وَمِثْلَ مَا اَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے درآں حالیکہ تو ان کا

بِهِ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ

رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام مخلوقات

وَّمَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

از قسم حیوانات و انسان و جنّات و نباتات

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْاَنَامِ

میں سے محمود و محبوب اور محجوب ہے اور

وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِيْ بِهِ

میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ ج فَمَا اَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهِ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف دی

حَقِّكَ ج وَاَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِيْ بِهِ عَلٰى

ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ ج اِبْتَدَاْتَنِيْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا

اپنے شکر کا تو نے میری ابتدا کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَاَمَرْتَنِیْ بِالشُّکْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَنِیْ

اور تُونے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تُونے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَیْهِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِیْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دُگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور

اَعْطَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِیْرًا

تُونے مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَّكَبِیْرًا وَّاعْتِبَارًا وَّاخْتِیَارًا وَّرِضًا وَّسَاَلْتَنِیْ

بڑا ہے ازروئے اعتبار و اختیار و رضامندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا صَغِيْرًا اِذْ نَجَّيْتَنِيْ وَ

تُونے مجھ سے طلب کیا ہے شکر آسان اور چھوٹا اور تُونے مجھے نجات دی ہے اور

عَافَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَسُوْٓءِ

عافیت عطا کی ہے بُری بلاء اور بُری تقدیر

الْقَضَآءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِيْ بِسُوْٓءِ قَضَآئِكَ وَ

سے اور تُونے مجھے نہیں حوالے کیا بُری قضاء اور

بَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ وَ

بلاء کی طرف اور تُونے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور

تَوَلَّيْتَنِيْ بِالْبَسْطَةِ وَاَوْلَيْتَنِي الْبَسْطَةَ

تُونے دی مجھے فراخی اور احسان کیا تُونے مجھ پر

وَالرَّخَآءِ وَاَكْرَمْتَنِيْ بِالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

وسعت کا اور تُونے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

وَشَرَعْتَ لِيْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ الْقَوْلِ

تُونے بنایا ہے میرے لئے جو ازروئے قول اور فعل

وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِيْ اَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تُونے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تُونے میرے لیے دُگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَنِيْ مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تُونے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيْفَةِ وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تُونے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی

الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِيْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ

اور تُونے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّانِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً

بلند شان والا ہے اور تُونے اس نبی کو کیا بہت بڑا اتمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً

رُو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً ج وَّاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کا درود ہو ان پر اور جملہ

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج کے دن اور آج کی

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

یقین صادق ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا ج

آخرت کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَيُشَوِّقُنِيْ اِلَيْكَ ج وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا اشتیاق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے خزانوں میں ہے اس کی طرف

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ ج

مائل اور راغب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کرا اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا

وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ

کر اور اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق

وَارْزُقْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَآءِ ج فَاِنَّكَ

دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

اَنْتَ اللهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

احد پیدا کرنے والا بلند عجیب سننے والا اور

الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَّلَا

جاننے والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ ج وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ ج

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ ج

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَّا تَعْلَمُ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اُس گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کا

الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ

جاننے والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَآئِرٍ ج وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ ج وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ ج وَغَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ ج وَكَيْدِ كُلِّ كَآئِدٍ ج وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ ج

دھوکے سے اور ہر فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ ج وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ ج

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے

وَشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ ج وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ

اور میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ ج وَاِيَّاكَ اَرْجُوْا

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وِلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالْقُرَنَآءِ

دوستوں ، ساتھیوں ، نزدیکیوں اور خویشوں کی

وَالْقُرَبَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَآ اَسْتَطِيْعُ

محبت کی اُمید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو

اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ

میں نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَآ

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تو نے

اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَرْفَادِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ

مجھے دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ

کوئی جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ ۞ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوْسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور

بِالْعِزِّ وَالْعَلَآءِ (ش ك ف ق) وَتَاَزَّرْتَ

بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت والا

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوتے ہے اور تو اپنے نور اور ضیاء کے ساتھ

وَالضِّيَآءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ ۞

ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا

وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ج

عزّت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

وَرَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر اُن کو

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِيْ

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے

سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا

سُننے والا آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِيْ بِنُقْصَانٍ فِيْ بَدَنِيْ

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

وَلَا بِاٰفَةٍ فِيْ جَوَارِحِيْ وَلَمْ تَمْنَعْنِيْ

کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتَكَ اِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارگردگی کو اور میری طرف

عِنْدِيْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ

اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

وَنَعْمَآئِكَ عَلَيَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَوْسَعْتَ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس.

تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات سُنتا ہوں

وَعَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ

اور مجھے مرحمت کیا ایسا عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں جس سے

وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا يَّنْطِقُ

میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو پہچانتا ہوں اور ایسی زبان

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ

دی ہے جو تیرے کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں

فَاِنِّيْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ

پس میں تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا

اِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے

شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ

والا ہے پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَّحَيٌّ

زندہ چیزوں کے بعد اور زندہ رہے گا جبکہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا زندہ

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَّلَمْ تَقْطَعْ

ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی سزائیں مجھ پر

رَجَآئِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ

کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَآئِقَ الْعِصَمِ وَلَوْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی بر خلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَآئِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَآئِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے اللہ بلند کروں

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَآ اَللّٰهُ وَتَحْمِيْدِكَ

اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تحمید

وَتَسْبِيْحِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَعْظِيْمِكَ

و تسبیح و تمجید و تعظیم

وَتَكْبِيْرِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَاِلَّا فِيْ تَقْدِيْرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور دیگر تیری تقدیر میں

خَلْقِيْ حِيْنَ صَوَّرْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ

میری خلقت جو تھی جبکہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسین صورت عطا

وَاِلَّا فِيْ قِسْمَتِ الْاَرْزَاقِ حِيْنَ قَدَّرْتَهَا

کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لئے رزق مقدر کیا

لِيْ لَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِيْ

پس میرے شکر نے مجھے اسی کوشش سے مصرف نہیں کیا

عَنْ جُهْدِيْ فَكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہو

الْعِظَامِ الَّتِيْ اَتَقَلَّبُ فِيْهَا وَلَآ اَبْلُغُ شُكْرَ

فکر کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِيْ لَا تُحْصٰى عَدَدًا مَا حَفِظَهُ عِلْمُكَ ج

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ ج وَعَدَدَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق)

مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَىَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح

عُمْرِىْ كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَىَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ ○

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید تیری تمجید و تیری تحمید و

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَكَمَالِكَ

میری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزّت

وَعِلْمِكَ وَلِقَآئِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَآئِكَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

تیری قوّت تیری قدرت تیرے احسان تیری امّت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم سے

وَسَلَّمَ وَسَآئِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

سے اور ان کے تمام پاک اور طیّب اولاد کا وسیلہ

الطَّاهِرِيْنَ اَنْ لَّا تَحْرِمَنِىْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ وَفَوَآئِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

لَا یَعْتَرِیْكَ بِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهٖ مِنَ

تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب تجھے . بخل

الْعَطَا یَا عَوَائِقَ الْبُخْلِ فَتَكْدِیْ وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق

تَنْقُصُ جُوْدَكَ التَّقْصِیْرُ فِیْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا

وَلَا یَنْفَدُ خَزَائِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو ختم کر

وَلَا تُؤَثِّرُ فِیْ جُوْدِكَ الْعَظِیْمِ ○ رش م

سکتی ہیں .

ص م مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِیْلَةُ الْجَلِیْلَةُ

اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فاقہ متاثر کر سکتی

وَلَا تَخَافُ ضَیْمَ اِمْلَاقٍ فَتَكْدِیْ

ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے اور نہ

وَلَا یَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَیَنْقُصُ مِنْ

تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُوْدِكَ فَیْضُ فَضْلِكَ ○ یَا رَبِّ جِبْرَائِیْلَ

سخاوت میں نقص ڈال سکے اے رب جبرائیل

یَا رَبِّ مِیْكَائِیْلَ یَا رَبِّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبِّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عَزْرَائِیْلَ یَا رَبِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَدِیْ اَللّٰهُمَّ

علیہ وآلہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

اُرْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور

وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَامِدًا وَّعَیْنًا بَاكِیَةً

زبان ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِیْلًا وَّامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً صَالِحَةً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَّتَوْبَةً مَّقْبُوْلَةً وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَكْرَكَ

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون نہ کر

وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ سِتْرَكَ

اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تُقَنِّطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِيْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے نا اُمید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِيْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس

رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّيْ اَنِيْسًا مِّنْ

نہ کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور

كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّجَلِيْسًا فِيْ كُلِّ

ہر تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّاعْصِمْنِيْ مِنْ كُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَكَةٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّ

اہانت ذلت علت قلت

مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاء و وباء و

بَلَاءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غصہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ش ك ق

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِيْ وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ

دفع کر اور مجھے آپ سے دُور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

وَاَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ

مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور

وَاٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ اَحَدًا فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا

مجھے ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دُنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۚ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ

اور نہ آخرت میں اے اللہ میرے واہمات دُور کر دے اور میرے غم زائل

غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ

کر دے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دُنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

بھلائیاں مجھے عطا کر دے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ

والوں سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے

وَّشَرَعْتُ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ

قصد کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام کو

فَتَمِّمْهُ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ

شروع کر لیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب وجوہ سے

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ

سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ○ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ○ يَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ بِاَمْرِهٖ ج

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَا مَنْ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ

مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کرے وہ ہو جائے پس پاک ہے وہ ذات کہ جس کے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رُجوع ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

محمد ﷺ اور اُس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِيْرًا ۚ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ مددگار

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب تعریف ہے اللہ ربّ العالمین کو۔

اسنادِ دُعاءِ سیفی

دُعاءِ سیفی ان مختلف دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعائیں ہوسکتی ہیں یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلعم نے حضرت علیؓ کو تعلیم فرمائی، اس کا نام دعاءِ سیفی، حرزِ یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہُوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعاءِ سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، اِن شاء اللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مِل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعاءِ سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی، اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہُوا۔ لہٰذا اس کا نام حرزِ یمانی پڑگیا، بعدہٗ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا میں اس دُعا کا چرچا ہوگیا اور لوگ اس دُعاء کی برکت سے اپنی مُرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ سیّد عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرّہ العزیز نے اس دُعاء کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعاءِ سیفی کے پہلے عاملِ کامل ہوئے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹھ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید اور خراب کر دیا، جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَآ رَاسُكَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا، اُسی وقت چیل کا سر تن سے جُدا ہوگیا اور وُہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مرگئی۔ اُس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے جو وضو کرا رہا تھا، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہُوا ایک موذی مردار پرندہ ہلاک ہوگیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ میں نے دُعاءِ سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجّہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی۔ چنانچہ آپ نے وُہ کُرتا اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا ھٰذَا بِھٰذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کُرتہ منگوا کر زیبِ تن فرما لیا۔ تمام دعوتوں اور خصوصًا اس دُعاءِ سیفی کے عمل کی کلید اور کُنجی حضرت پیر محبوبِ سبحانی قدس سرّہٗ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندانِ قادری میں اس دُعاءِ سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرّہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ "زبانِ اہلِ دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دُعاءِ سیفی نزد قبرِ اولیاء اللہ نخواند"۔ یعنی اہلِ دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امرِ کُن کی تلوار نہیں بن سکتی، اور فقیر عامل اس وقت تک صاحبِ لفظ نہیں ہو سکتا جب تک وُہ دُعاءِ سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ مَیں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دُعاءِ سیفی کے نسخے حاصل کئے لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوبِ سبحانی قدس سرّہٗ کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سیّد مصطفےٰ صاحب گیلانی رزاقی کے جناب سے ایک اصلی اور پرانا

قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پُرانے حضرتِ محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہٗ کے زمانے کے جدّی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دعاءِ سیفی کا یہ وُہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے۔ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے دستِ مبارک کے لکھے ہُوئے دُعاءِ سیفی اور حرزِ یمانی سے نقل کیا گیا ہے۔ جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے۔ ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دُعاءِ سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جِن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عامل دُعاءِ سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہل دعوت دُعاءِ سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ الْمَلِكُ الْحَقّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعا مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے اردگرد چکّر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی

طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہلِ دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے دعاءِ سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہُوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابعِ فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعاء کو بر زبان یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعاء کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سُورۂ یٰسین پڑھ کر دُعاءِ سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعاء کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مُدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دُعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اُس مقام پر اپنی مُدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دُعاءِ سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قُل پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے اور بعدہٗ سورۂ یٰسین اور دُعاءِ سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ واضح ہو کہ دُعاءِ سیفی میں بعض جگہ پر جو حروف مقطعات مثلاً (ش ك ف ق) (ش م ص م) نہ پڑھے۔

دُعائے مغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

دُعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دُور ہو جاتی ہے دُعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کر کے اس دُعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے مغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ اِكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دُنیا اور آخرت کی

اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دُنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۞ اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے

بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

در پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۞ الظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۞ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۞ عَاصِيْكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار میرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَآرِّيْنَ ۞ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکوکاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

ہے اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے خطا کار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۞ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا اَمَلَ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ

الطَّالِبِيْنَ ۞ اَلْمُسِيْٓءُ بِبَابِكَ اَلْبَآئِسُ

طلب کرنے والوں کے بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہُوا

بِبَابِكَ اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْٓءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْٓءَ اِلَّا الْغَافِرُ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے پر

اِلَّا الرَّبُّ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ

مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو تو مالک ہے

وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا

اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی بھی

الْمَالِكُ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيْزُ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ۞

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں رزق دیا ہوا

وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ ۝

اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر رازق

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو عزت والا اور میں

الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ ۝ اِلٰهِیْ

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَ

توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِیْقِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِیْرٍ وَّهَیْبَتِهِمَا ۝ اِلٰهِیْ

سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

وَضَغْطَتِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِلٰهِیْ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبالہ کے

لِلْکُتُبِ ۵ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ۵ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰہُ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کیے کو اور

وَیَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا ۵ اِلٰھِیْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۵ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَآئِفُوْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ ھَلُمُّوْٓا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو

تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ

جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور

تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ۵ یَآ اِلٰھِیْ اٰہ

تو میری حاجت کو جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس

مِنْ کَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ اٰہ مِنْ

گناہوں کی کثرت سے اور نافرمانی سے، افسوس ظلم

کَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ اٰہ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ

اور بدی کی کثرت سے، افسوس نفس امارہ سے

اٰہ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْبُوْعَةِ لِلْھَوٰی اٰہ مِنَ

افسوس اس نفس پر جو خواہشات کا پجاری ہے افسوس خواہش

الْھَوٰی اٰہ مِنَ الْھَوٰی اٰہ مِنَ الْھَوٰی

نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ ۵ اِلٰھِیْ

فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کے وقت اے اللہ

اِنِّیْ عَبْدُکَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِیٔ

میں تیرا گنہگار مجرم خطاکار بندہ ہوں

اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ؕ ۝

پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

اَللّٰھُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَھْلٌ وَّ اِنْ

اے اللہ اگر تو مجھ پر رحم کرے تو تُو اہل ہے اور اگر تُو

تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَھْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَھْلَ

مجھے عذاب دے تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ

التَّقْوٰی وَیَا اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

والے اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ؕ ۝

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مدد گاروں کے

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولا اور

نِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ

اچھا ہے مدد گار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی خلقت

خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

میں سے بہترین ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور اصحاب

اَجْمَعِیْنَ ؕ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے

ایمان مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے۔ اور میں نے قبول کئے

جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌم بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِیْقٌم بِالْقَلْبِ ط

اس کے تمام احکام زبان سے اقرار کے ساتھ اور دل سے یقین کے ساتھ۔

ایمان مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں اور قیامت کے دن پر

وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر۔